رضاعت کا ثبوت

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کتنا دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رضاعت کے ثبوت کے حوالے سے اہل علم کے مابین اختلاف پایا جاتا ہے۔ بعض کے نزدیک ایک گھونٹ، بعض کے نزدیک تین گھونٹ اور بعض کے نزدیک پانچ گھونٹ پینے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے۔ لیکن راجح مسلک کے مطابق پانچ گھونٹوں سے رضاعت ثابت ہوتی ہے، صحیح مسلم میں سیدہ عائشہ سے مروی ہے کہ: ''کان فیما أنزل من القرآن عشر رضعات معلومات یحرمن ثم نسخن بخمس معلومات فتوفی رسول اللہ وہن فیما یتلی من القرآن'' قرآن مجید میں پہلے دس گھونٹ نازل کئے گئے جس سے رشتے حرام ہوتے تھے، پھر ان کو پانچ سے منسوخ کر دیا گیا، نبی کریم ﷺ نے وفات پائی تو یہی پانچ کا حکم تلاوت کیا جاتا تھا۔ سیدہ عائشہ کی یہ حدیث قرآن مجید کے اطلاق کو مقید کرنے والی، مجمل کی تفصیل اور اپنی دلالت میں صریح ہے اس کی تاویل و توجیہ ممکن نہیں ہے۔ لہذا راجح مسلک کے مطابق پانچ گھونٹوں سے رضاعت ثابت ہو جاتی ہے۔ ایک معتبر گھونٹ (یا رضعة) یہ ہے کہ بچہ عورت کا پستان اپنے منہ میں ڈال کر اسے چوسے، اور پھر اس کو چھوڑ کر دوسرے کی طرف منتقل ہو جائے۔ یہاں ایک رضعة ہو جائے گا، اس میں پیٹ بھر کر پینا شرط نہیں ہے۔ اگر کوئی بچہ پانچ دفعہ اس طرح کرتا ہے (یعنی پانچ گھونٹ پی لیتا ہے) تو رضاعت ثابت ہو جاتی ہے ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ